HISTORY OF MICROFINANCE

مائیکرو فنانس کی تاریخ

Research & Written by

Muhammad Amir

مائیکروفنانس کی تاریخ

مائیکرو فنانس کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ غیر رسمی مائیکرو فنانس سینکڑوں سالوں سے ہمارے ارد گرد موجود ہے۔ دنیا کے تقریباً ہر کونے میں لوگ طویل عرصے سے اپنی بچت جمع کرنے اور اپنی جان پہچان کے افراد کو انفرادی طور ہر یا گروپ کی شکل میں گروپ اراکین کو قرض دیتے رہے ہیں ، چاہے وہ کاروبار ہو، شادیوں، جنازوں، یا کچھ اور۔ وقتی اسکیموں کی مثالوں میں ہندوستان میں 'Chit' فنڈز، چین میں 'Hui'، انڈونیشیا میں ' Arisan' یا فلپائن میں 'Paluwagan' شامل ہیں۔ Pawning مائیکروفنانس کی ایک اور شکل ہے جو صدیوں سے استعمال ہورہی ہے۔ یورپ میں مائیکرو فنانس کی شروعات سولھویں اور ستھرویں صدی میں ہوئی۔ آئرش لون فنڈز 1720 کی دہائی میں خیراتی اداروں کے طور پر سامنے آئے، ابتدائی طور پر عطیہ کیے گئے وسائل سے مالی اعانت حاصل کی جاتی تھی اور بلا سود قرضے فراہم کیے جاتے تھے، لیکن جلد ہی ان کی جگہ بچت کرنے والوں اور قرض لینے والوں کے درمیان مالی ثالثی نے لے لی۔ قرضے قلیل مدتی اور قسطیں ہفتہ وار تھیں۔ ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا طریقہ کار بھی اپنایا جاتا تھا

1903 میں انگریزوں نے نوآبادیاتی ہندوستان میں کوآپریٹو کریڈٹ گروپ متعارف کرائے، 1970 کی دہائی میں بنگلہ دیش میں ایک پروفیسر اور ماہر معشیت ڈاکٹر یونس نے گرامین بینک کی بنیاد رکھی جو آج دنیا کا سب سے مشہور مائیکرو فنانس ادارہ ہے۔ ہندستان میں اس سے پہلے بھی برٹش دور میں سرکاری طور پر دیہی ترقی کے ادارے تشکیل دئے گئے جو چھوٹے کسانوں کو ایگرکلچرل کوآپریٹو سوسائیٹیز کی شکال میں قرضہ جات دیتے تھے ان اداروں سے ڈاکٹر اختر حمید خان جیسے ماہر دیہی ترقیات وابستہ رہے جنہوں نے بعد میں پاکستان میں رورل سپورٹس پروگرامز کی بنیاد رکھی جو دیگر ڈیویلپمنٹ کاموں کے ساتھ چھوٹے کسانوں کو گروپ طرز پر قرضہ جات بھی جاری کرتے تھے اور آج بھی یہ ادارے اپنی بنیادی فلوسفی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد ترقیاتی مالیات میں مصروف بہت سے ممالک نے مخصوص ہدف والے گروپوں کو قرضے کی سکیمیں شروع کیں اور سبسڈی دی۔ تاہم، ان میں سے بہت سے منصوبے اور بینک ناکام رہے۔ جیسے کہ پہلے ذکر ہو چکا 1976 میں بنگلہ دیش میں گرامین بینکنگ اپروچ (GBA) تیار کیا گئی۔ یہ "جدید" مائیکرو فنانس کا آغاز تھا۔ اس کا بنیادی اصول یہ تھا: غریب بینک کے قابل ہیں اور مائیکرو فنانس مالی طور پر قابل عمل ہے۔ بہت سے اداروں نے گرامین کی گروپ بیسڈ مائیکرو فنانس مثال کی پیروی کی۔ اسی طرح، دیہی بینکنگ کو لاطینی امریکہ میں FINCA نامی ایک این جی او نے تیار کیا تھا۔

ایک اور اہم کامیابی کی کہانی بینک "Rakyat" انڈونیشیا (BRI) ہے۔1983 میں انڈونیشیا میں شرح سود کو ڈی ریگولارائزڈ کیاگیا تھا جس کے بعد BRI (جو ایک سرکاری بینک تھا) کی نئی انتظامیہ نے مائیکرو بینکنگ ڈویژن قائم کیا جس نے چھوٹے قرضوں کے اجراء میں بہت کامیابی حاصل کی اور ہر سال بہت زیادہ منافع کمانے لگا۔ BRI تجارتی مائیکروفاننس بینک کی ایک پہلی مثال تھی۔ مائیکروفنانس کی تاریخ میں ایک اور اہم مقام بولیویا میں 1992 میں BancoSol بینک کا قیام تھا۔ پہلی بار ایک MF-NGO کو ایک لائسنس یافتہ مائیکروفنانس بینک میں تبدیل کیا گیا تھا، عوامی ڈپازٹ لینے کی اجازت دی گئی۔ یہ تبدیلی بہت سی دوسری این جی اوز کو بھی باقاعدہ مائیکروفنانس بینک بننے کیا راہ دکھائی

پاکستان میں رورل سپورٹ پروگرامز کی شکل میں باقاعدہ بچت گروپ تشکیل دئے جاتے تھے جو پہلے اپنے ادرونی اختیار کے تحت اپنی بچت سے گروپ اراکین کوقرض دیتے تھے اور بعد میں بیرونی سپورٹ سے رورل سپورٹ پروگرامز کی انتظامیہ کی نگرانی میں ایک دوسرے کی گارنٹی سے ضرورت کے مطابق قرضہ جات حاصل کرنے لگے اس کی سب سے پہلی مثال 1983 میں قائم ہونے والا آغا خاں رورل سپورٹ پرگرام(AKRSP) تھا جو پاکستان کے ناردرن ایریاز میں پسماندہ دیہی علاقوں کے لوگوں کی سماجی، معاشرتی اور معاشی سپورٹ کےلئے بنایا گیا تھا۔

اس کے بعد پاکستان میں بہت سے سپورٹ پروگرامز شروع ہوئے جن میں سب سے بڑا پورگرام نیشنل رورل سپورٹ پروگرام ہے۔ یہ سپورٹ پروگرامز اپنی حیثیت میں آج بھی مائیکروفنانس پر کام کررہے ہیں۔ 2001 میں پاکستان میں سرکاری سطع پر پہلا مائیکروفنانس آرڈیننس کا اجراء ہوا اور پہلا ریگولاریزڈ بنک خوشحالی بینک(KBL) کے نام سے قائم کیاگیا۔ 2004 میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مائئکروفنانس سیکٹرز بینکوں کےلئے باقاعدہ طور پر Prudential Regulations تشکیل دئے جس کے بعد بہت سے مائیکروفنانس بینکوں کا قیام عمل میں آنے

1995 میں (CGAP (Consultative Group to Assist the Poor ورلڈ بینک کی سرپرستی میں قائم کیا گیا تھا۔ یہ ایک بین الاقوامی تھنک ٹینک اور سروس فراہم کرنے والا ادارہ ہے جو تجارتی مائیکرو فنانس پر توجہ کے ساتھ مائیکرو فنانس انڈسٹری کی بڑھوتری اور ترقی کے انڈیکٹرز بھی طے کرتا ہے 2002 میں، انٹرنیٹ پلیٹ فارم پر مائیکرو فنانس انفارمیشن ایکسچینج (www.mixmarket.org)سی جی اے پی نے مائیکرو فنانس کی شفافیت کو بڑھانے کے لیے قائم کیا تھا۔ یہ مائیکروفنانس صنعت کو مالی اور سماجی کارکردگی تک فوری رسائی فراہم کرتا ہے۔ دنیا بھر میں تقریباً 2,000 MFIs کی معلومات کا احاطہ کر رہا ہے

1990 کی دہائی سے، مائیکرو فنانس انڈسٹری نے روایتی بینکنگ سیکٹر کی بہت سی خصوصیات کو نقل کیا ہے۔ مائیکرو فنانس کے لیے وقف پہلا وینچر کیپیٹل فنڈ، پرو فنڈ، 1995 میں قائم کیا گیا تھا۔ جلد ہی دیگر فنڈز کا آغاز بھی ہوا۔ 1996 میں، مائیکرو ریٹنگ ایجنسیز معرض وجود میں آنے لگیں، مائیکرو فنانس انڈسٹری کی پہلی ریٹنگ ایجنسی "مائیکروریٹ" کا قیام عمل میں آیا

مائیکرو فنانس کی تاریخ میں ایک اور اہم سنگ میل اپریل 2007 میں میکسیکن بینک Compartamos کی انیشل پبلک آفر (IPO) تھی۔ اس کے اسٹاک کا آئی پی او 13 گنا زیادہ سبسکرائب ہوا اور مائیکرو فنانس بینک کے لیے USD467 ملین اکٹھا ہوا۔

میکسیکن بینک "کمپارٹاموس" کی ترقی اور منافع نے مائیکروفنانس انڈسٹری کی غیر معمولی مانگ میں ایندھن کا کام کیا

بین الاقوامی فنڈ مینیجرز اور دیگر حقیقی تجارتی سرمایہ کاروں (سماجی طور پر ذمہ دار سرمایہ کار نہیں تھے) نے زیادہ تر حصص خریدے۔ جس کی وجہ سے کمپارٹاموس بینک کے اس کیس نے مائیکرو فنانس انڈسٹری میں شدید تشویش پیدا کی کیونکہ انہیں غربا کی معاشی ترقی سے زیادہ اپنے شئیرز کے منافع میں دلچسپی تھی

2010 میں، ایک اور آئی پی او نے گرما گرم بحث چھیڑ دی۔ ہندوستانی مائیکرو فنانس ادارے SKS نے شیئر مارکیٹ میں USD 100 ملین سے زیادہ منافع کمایا، لیکن اسی وقت ہندوستانی ریاست آندھرا پردیش میں ایک اسکینڈل سامنے آیا جہاں MFIs کے کئی قرض لینے والوں نے خودکشی کرلی - مبینہ طور پر اس لیے کہ وہ نے اپنے قرضے ادا نہیں کر سکتے ہیں

ہندوستان اور دیگر ممالک میں جہاں MFIs نے بہت زیادہ منافع کمایا ہے جبکہ گاہکوں کے زیادہ مقروض ہونے میں اضافہ ہوا ہے جس نے مائیکروفنانس مشن کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے ایسا کچھ ناقدین کا خیال ہے

مشن سے دور ہوتے مائیکرو فنانس کے اثرات کے بارے میں گرما گرم بحث کی وجہ سے مائیکرو فنانس انڈسٹری کی ذمہ دارانہ مالیات، کسٹمر پروٹیکشن اور سماجی کارکردگی کے انتظام کے مسائل پر دوبارہ توجہ مرکوز کرنے کےلئے تین نمایاں اقدامات قائم کیے گئے : سوشل پرفارمنس ٹاسک فورس (http://sptf. info)، اسمارٹ مہم (www.smartcampaign.org) اور مائیکرو فنانس ٹرانسپیرنسی (www.mftransparency.org)۔ مائیکرو فنانس ٹرانسپیرنسی نے باضابطہ طور پر مارچ 2015 میں اپنا آپریشن بند کر دیا، تاہم، قیمتوں کے تعین کے ٹولز اور رپورٹس اب بھی ان کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

2011 میں، Principles for Investors in Inclusive Finance(PIIF) میں مائیکروفنانس سرمایہ کاروں کے لیے قواعد بنائے گئے جنہیں ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ایک گروپ نے 'معاشی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں میں شمولیت' میں سرمایہ کاری کے مقصد سے تیار کیا تھا۔ اس اقدام کو اقوام متحدہ کی حمایت یافتہ Principles for Responsible Investment (PRI) Initiative،CGAP اور صنعت کے دیگر اہم کھلاڑیوں کی حمایت حاصل ہے۔

مزید برآں، عالمی برادری میں اعلیٰ سطحی پالیسی ساز financial inclusion کی حمایت کر رہے ہیں۔ G20 نے اپنی ترجیحات میں financial inclusion کے اعلان پر زور دیا ہے اور اس نے ٹھوس اقدامات کیے ہیں جیسے کہ بینکنگ کی نگرانی پر باسل کمیٹی (BCBS) اور فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) جیسے ترتیب دئے جانے والے اداروں میں مالی شمولیت کے نقطہ نظر کو شامل کرنے کو فروغ دینا۔

Alliance for Financial Inclusion (AFI)

رکن اداروں کا ایک عالمی نیٹ ورک ہے جس میں 90 سے زیادہ ترقی پذیر ممالک کے مرکزی بینکوں اور دیگر مالیاتی ریگولیٹری اداروں پر مشتمل ہے، جہاں دنیا کی اکثر Un-Banked لوگ رہائش پذیر ہیں۔ ان اداروں نے حفاظت اور استحکام میں توازن رکھتے ہوئے مالیاتی نظام کو Un-Banked لوگوں تک بڑھانے کے لیے کچھ جدید پالیسی کے طریقوں کا آغاز کیا ہے (مزید معلومات کے لیے http://www.afiglobal. org/ دیکھیں)۔ financial inclusion. کو فروغ دینے کے تناظر میں مائیکرو فنانس انڈسٹری میں دلچسپ Innovations کی گئی ہیں - جن میں سے ایک سب سے زیادہ امید افزا موبائل بینکنگ ہے۔2020 کے آخر تک، ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں تقریباً 50 ملین صارفین اس الیکٹرانک ادائیگی کی سروس کو فعال طور پر استعمال کر رہے تھے، جس سے ہر ماہ 5 USD بلین سے زیادہ کی ٹرانزیکشنز ہوئیں۔ کینیا اس اختراع کے لیے سرفہرست ملک ہے، لیکن یہ تقریباً تمام ترقی پذیر ممالک تک پھیل گیا ہے

History of Microfinance

Research & Written by
Muhammad Amir

Short Profile

MA in Philosophy (M.phil History). Core experience in social mobilization and community development work at the grassroots level, especially within the framework of a participatory approach Improves the socio-economic situation of the poorest segments of the population through self-help initiatives via strategic means of forming community organizations. Microfinance/microcredit is another area of my expertise in fighting poverty. Empowering low-income households by facilitating micro credit linked through Income generating activities apart from the necessary training, guidance, and close supervision. From May 29, 2002, to February 28, 2011. Worked at National Rural Support Programme and later on NRSP MFBL from March 1, 2011, to June 16, 2022

Overall 20 years of working experience in the field of social Mobilization, community development work and Microfinance Services Sector, administrative affairs, banking, operations, marketing, hiring, or recruiting. Worked as a trainer for human resource development for many years. Office Management, short or long-term goal setting and efficient use of resources is also part of my whole Lifetime work experience. I am also an expert in all ongoing monitoring, evaluation, and reporting of task that allows you to focus on your end goal. Conflict resolution, team management, Increase team leadership, and employee sensitivity to build inner hope/morale in any unexpected or difficult situation.

Prior to this, I have also been a Ph.D. scholar at BZU Multan in 2001. The title of my research work was "Regional History of Southern Punjab during the British Period" but unfortunately due to some unavoidable reasons, I could not complete my Ph.D. thesis. I also work as an ad hoc lecturer for half a year in the history department of BZU Multan, In 2001, I joined the Govt of Punjab Education Department as Head of an Elementary School (16 scale) but resigned very soon. Of my passion for working for underprivileged rural communities, I took up a job in National Rural Support Programme(NRSP).

Cell: 03100441444

Email: amrmuh@gmail.com